شریعت اپیلٹ بنچ نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کو بحال رکھا۔ اور ساتھ ساتھ حکومت کو یہ ہدایت بھی کی گئی کہ ۳۰ جون ۲۰۰۰ء تک سودی نظام کے خاتمہ کے لئے عملی اقدامات کرے۔

سود کی حرمت تو قرآن پاک کی نصوص قطعیہ سے ثابت ہے ایک مسلمان ہونے کے ناطے اس کے لئے کوئی دوسری دلیل یا برہان وحجت پیش کرنا اس کی شایان شان نہیں لیکن دلچسپ امر یہ ہے کہ سود وربوا کی یہ لعنت ہندومت عیسائیت اور یہودیت میں بھی حرام ہے گو کہ سودی لین دین اور ربوا کے کاروبار کی ترویج میں یہودیوں کا بہت بڑا حصہ ہے اسی لئے تو علامہ نے فرمایا۔

ایں ہوک ایں فکر چالاکی یہود نور دل از سینہ آدم ربود

مگر اصل مذہب میں اسلام کی طرح یہودیت بھی سود کی اجازت نہیں دیتی یہاں پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ نے قومی اسمبلی کے فلور پر سود کے بارے میں یہ تحریک پیش کی تھی اور پارلیمنٹ میں اس پر کافی مباحثہ ہوا تھا۔ جس مسئلے کی بنیاد آج سے ۲۵ سال قبل حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ نے رکھی تھی بحمد للہ آج انکی کوششیں بار آور ثابت ہوئیں اور یقیناً آپ کی روح پر فتوح کی فرحت وسرور میں کافی اضافہ ہوا ہوگا۔ اس عہد آفرین اور تاریخ ساز فیصلہ کے بعد حکومت کو چاہیے کے جلد از جلد وفاقی شرعی عدالت کے اس اقدام کو عملی جامہ پہنانے کی تدبیریں سوچ لے' اور اسکے متعلق کسی معذرت خواہانہ رویے سے گریز کرے۔ ان شاء اللہ اسلامی نظام معاشیات کے اجراء سے ہمارا ملک اقتصادی ومعاشی لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور آئی ایم ایف جیسے سامراجی اور یہودی شکنجوں سے بھی نجات حاصل ہو گی۔ وماذالك على الله بعزيز

مولانا مسعود اظہر کی بھارتی درندوں کی قید ستم سے رہائی

خداوند کریم نے بھارتی طیارہ کے اغواء کے نتیجہ میں عظیم صاحب سیف وقلم مجاہد ولولہ جہاد سے سرشار اور قربانی وایثار کے پیکر مولانا مسعود اظہر کو بھارت کے دست ستم اور خون آشام ظلم و بربریت سے رہائی کا غیب سے ساماں مہیا کر دیا۔ ورنہ بظاہر تو آپ کی رہائی کے امکانات بالکل معدوم